وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

عُمرہ کا طریقہ

مسنون اذکار و دعائیں

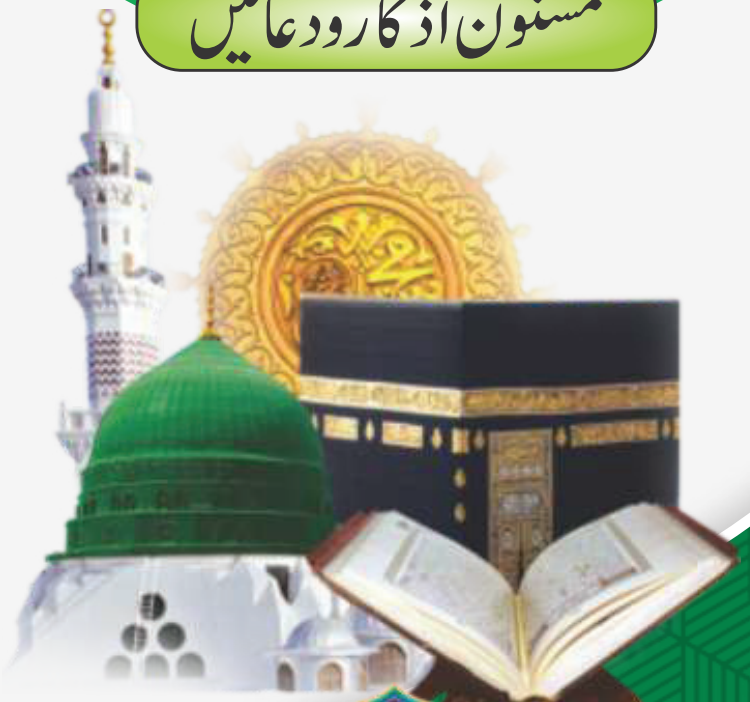

تعلیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ختم نبوت

اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِیْ (جامع الترمذی: ۲۲۱۹)

"میں خاتم النبیّین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔"

المصطفیٰ ﷺ مرکز کے اغراض و مقاصد

فقط اللہ کی عبادت

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا

اور صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ (سورۃ النساء: ۳۶)

محبت و اطاعت مصطفیٰ ﷺ کی

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ

اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔ (آل عمران-۳۱)

اللہ کی مخلوق کی خدمت

اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِی السَّمَآءِ

تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ (ترمذی: 192)

المصطفیٰ ﷺ مرکز کے رہنما اصول

جو کام زیادہ کرنے ہیں

☆ **قرآن و سنت پر عمل اور دعوت:** ترجمہ۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا رہے گا اور اللہ سے ڈرتا رہے گا اور پرہیزگاری اختیار کرے گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔ (النور: ۵۲)

☆ **مسلم امہ سے فرقہ پرستی و تعصبات کے خاتمے کی کوشش:** ترجمہ۔ تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو۔ (آل عمران: ۱۰۳)

☆ **فلاح اتحاد امت کی کوشش:** ترجمہ۔ تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک تم اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔ (مسلم: ۱۷۰)

☆ **فکر آخرت:** ترجمہ۔ جو آخرت کی کھیتی کا طالب ہے ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔ (الشوریٰ: ۲۰)

جو کام بالکل نہیں کرنے

☆ **شرک:** ترجمہ۔ کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔ (الرعد-36) ☆ **بدعت:** ترجمہ۔ ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔ (نسائی: ۱۵۷۹)

☆ **ظلم:** ترجمہ۔ کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ (مسلم: ۱۶۲)

☆ **حقوق العباد میں کوتاہی:** ترجمہ۔ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ۔ (النساء: ۳۶)

جن کا ادب کرنا ہے

☆ **اہل بیت اطہارؓ:** ترجمہ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔ (ترمذی 3789)

☆ **صحابہ کرامؓ:** ترجمہ۔ مہاجر و انصار میں سبقت لے جانے والے اور سب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی میں (ان کی) اتباع کی۔ اللہ سب سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ (التوبہ: ۱۰۰)

☆ **اولیاء کرام:** ترجمہ۔ اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ پوری کر دیتا ہے۔ (بخاری: ۲۷۰۳)

☆ **علماء کرام:** ترجمہ۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ (ترمذی: ۲۶۸۲)

بہترین بات اللہ کی کتاب (قرآن) اور بہترین طریقہ محمد رسول اللہ ﷺ کا ہے۔ (بخاری: 7277)

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ

اور پورا (مکمل) کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے

سورۃ البقرۃ : ۱۹۶

عمرہ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے

”ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ درمیان کے گناہوں کیلئے کفارہ ہے۔“

صحیح بخاری : ۱۷۷۳

رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کی خصوصی فضیلت

عام دنوں کی نسبت رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے“

صحیح بخاری : ۱۸۶۳

عمرہ اور حج کی راہ میں مرنے والوں کو قیامت تک حج اور عمرہ کا ثواب ملتا رہے گا۔ سلسلہ صحیحہ : ۲۱۴۶

چند ضروری مسائل

- احرام باندھنے کے لیے غسل کرنا مسنون ہے۔ ترمذی: ۸۳۰
- فرض نماز ادا کر کے احرام باندھنا مستحب ہے۔ بخاری: ۱۵۵۴
- احرام باندھنے سے قبل جسم پر خوشبو لگانا سنت ہے۔ بخاری: ۱۷۵۴
- احرام باندھنے کے بعد تلبیہ کہنا مسنون ہے۔ مسلم: ۲۹۴۰
- احرام پہننے کے بعد احرام کی چادروں یا جسم پر خوشبو لگانا منع ہے۔ بخاری ۱۸۵۰
- میقات سے قبل احرام باندھنا جائز ہے لیکن میقات پر پہنچ کر باندھنا افضل ہے۔ بخاری: ۱۵۲۴
- طواف کیلئے باوضو ہونا ضروری ہے۔ بخاری: ۱۶۱۴
- طواف کیلئے ہر طرح کی نجاست سے پاک ہونا ضروری ہے۔ مسلم: ۲۹۳۷
- بیت اللہ کا طواف اور نماز طواف ممنوعہ اوقات میں بھی جائز ہے۔

ایک طواف سات چکروں اور دو نوافل پر مشتمل ہوتا ہے۔

عمرہ کے ارکان

1 میقات سے احرام باندھنا

میقات سے پہلے احرام باندھنے کی صورت میں احرام کی نیت اور تلبیہ میقات پر پہنچ کر کہنا شروع کرنا چاہیے۔ بخاری: ۱۵۲۴

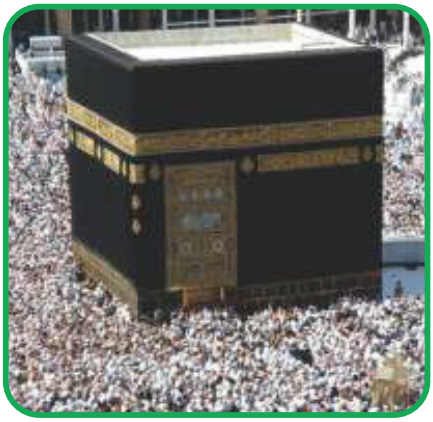

2 بیت اللہ کا طواف

* بیت اللہ کے گرد سات چکر لگانا۔ بخاری: ۱۶۲۶
* حجر اسود کا بوسہ لینا۔
* مقام ابراہیمؑ پر نفل پڑھنا۔ بخاری: ۱۵۶۸

3 صفا و مروہ کی سعی کرنا

* سات چکر لگانا۔ بخاری: ۱۶۲۶
* سر کے بال کٹوانا یا منڈوانا لیکن سر منڈوانا ہی افضل ہے۔ بخاری: ۱۵۶۸

گھر سے روانگی

گھر سے رخصت ہونے سے پہلے اپنے اہل خانہ عزیز و اقارب اور پڑوسیوں کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کریں اور ان کیلئے خیر و عافیت و نیک اعمال کی دعا کریں۔ اگر کوئی قرض یا کسی کا حق دینا ہو تو وصیت تحریر کر کے گواہ بنا دیں۔

گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

"اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے، اللہ کی توفیق سے برائی سے بچاؤ ہوگا اور نیکی کرنے کی طاقت"۔ ترمذی:۳۴۲۶

کسی بھی سواری پر بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر سوار ہو جائیں تو تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور یہ دعا پڑھیں۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

"پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے تابع کیا اور ہم اس کو مطیع کرنیوالے نہ تھے۔ اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں"۔

سورۃ الزخرف: ۱۳، ۱۴

ائرپورٹ:

گھر سے نکلتے وقت یا ہوائی اڈہ پر غسل کر کے احرام کا لباس پہن لیں۔

(احرام کیلئے غسل کرنا مستحب ہے حتیٰ کہ جس عورت کو ماہواری آئی ہو یا حالت نفاس میں ہو تب بھی وہ غسل کرے) مرد ایک چادر تہبند اور دوسری چادر دونوں کندھوں پر ڈالیں۔ جوتا ایسا ہو کہ ٹخنے ننگے رہیں۔ عورت عام لباس پہنے البتہ سر اور ماتھے کے بال چھپالے چہرہ پر نقاب نہ ڈالے۔ (مگر ابھی عمرہ اور احرام کی نیت نہ کریں)۔ ہوائی جہاز پر سوار ہو جائیں۔ جَدَّہ پہنچنے سے تقریباً نصف گھنٹہ قبل جب میقات قریب آنے کا اعلان ہو تو عمرہ کی نیت کریں۔ اور یہ الفاظ پکاریں۔ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لِعُمْرَۃٍ ○ ”اے اللہ میں عمرہ کیلئے حاضر ہوں“۔

پھر تلبیہ پکارتے رہیں: لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ ○

”میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں

حاضر ہوں، بیشک ساری تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لیے ہیں اور ساری بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں"۔ بخاری:۱۵۴۹

حرم (مسجد) شریف میں داخل ہونے کی دعا:

اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

"اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے"۔

ابوداؤد:۴۶۵

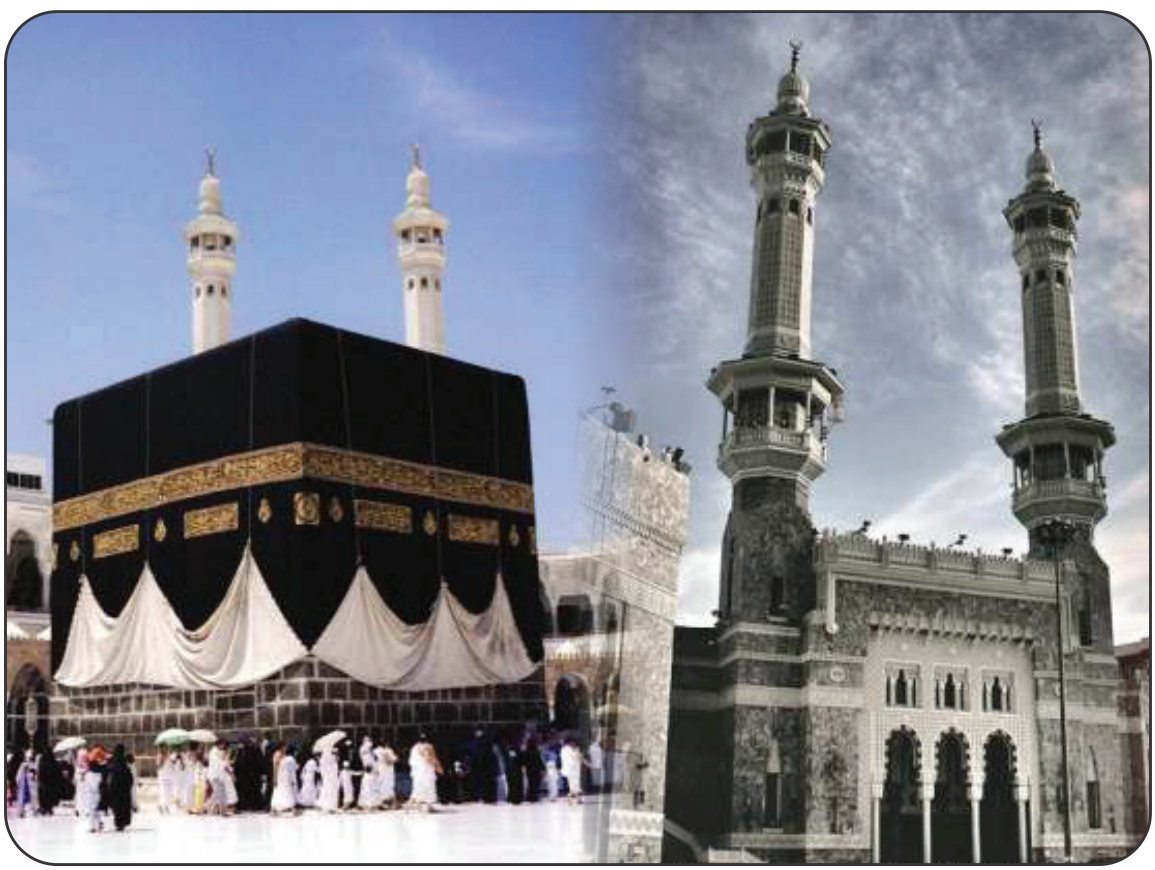

طواف کی ابتداء:

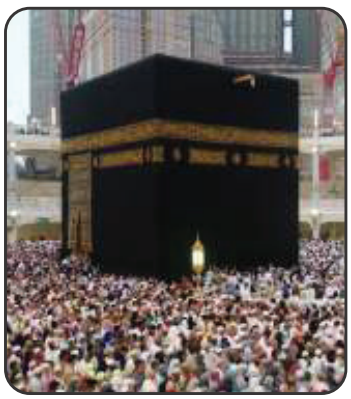

حجر اسود کو بوسہ دیں یا ہاتھ سے چھو کر یا اگر زیادہ رش ہو تو دور سے ہاتھ کا اشارہ کریں اور کہیں بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اسے استلام کہتے ہیں۔ یہ عمل بوسہ دینے کے برابر ہے۔

حجر اسود کے کونے کی طرف منہ کر کے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ کر طواف شروع کریں۔ مسند احمد:۴۳۱۶

نقشہ طواف حرم شریف

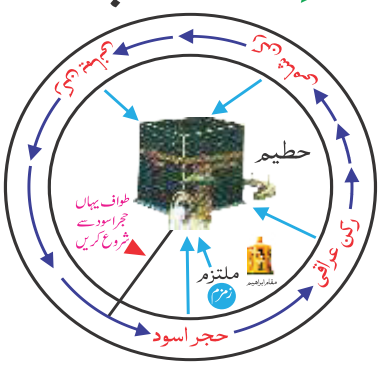

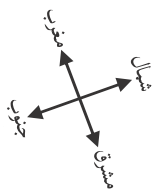

وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

اور اللہ کے قدیم گھر کا طواف کریں۔ سورۃ الحج:۲۹

اضطباع:

طواف شروع کرنے سے پہلے اپنا دایاں کندھا ننگا کرلیں اسے اضطباع کہتے ہیں۔ جامع ترمذی:۸۵۹

پہلے تین چکروں میں رمل کریں یعنی اچک اچک کر چلیں (صرف مرد) تین چکروں

کے بعد اپنی عام چال چلیں اور چار چکر مزید لگا کر سات چکر کندھا ننگا کی حالت میں ہی پورے کریں۔ بخاری:۱۶۰۳ اگر ممکن ہو تو ملتزم سے چمٹ کر رو رو کے اللہ تعالیٰ سے اپنی بخشش کی دعائیں مانگیں۔ کیونکہ یہ دعا کی قبولیت کی جگہ ہے۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ بخاری:۶۳۸۹

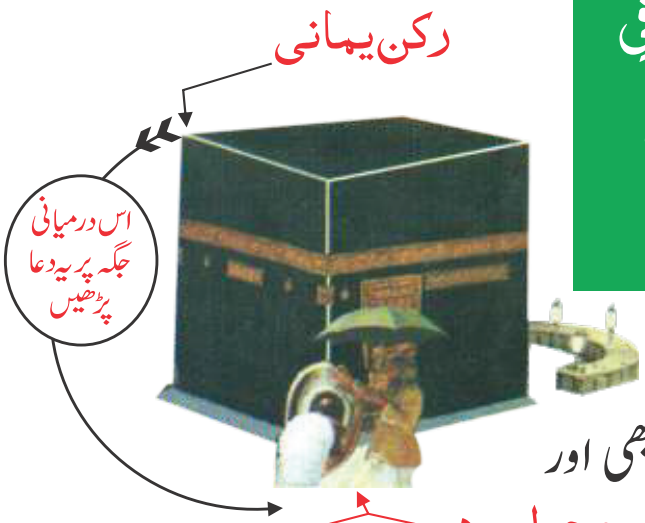

”اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں جہنم کی آگ سے بچا۔“

اگر رکن یمانی کا استلام کرنا ممکن ہو تو کریں۔ ورنہ اشارہ نہ کریں۔

حجر اسود:

پر واپس پہنچ جانے پر ایک چکر پورا ہو گیا اسی طرح سات چکر لگائیں اور مطاف (یعنی طواف کرنے والی جگہ) سے باہر مقام ابراہیمؑ کی طرف آجائیں۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى

(سورۃ البقرۃ:۱۲۵)

مقام ابراھیمؑ:

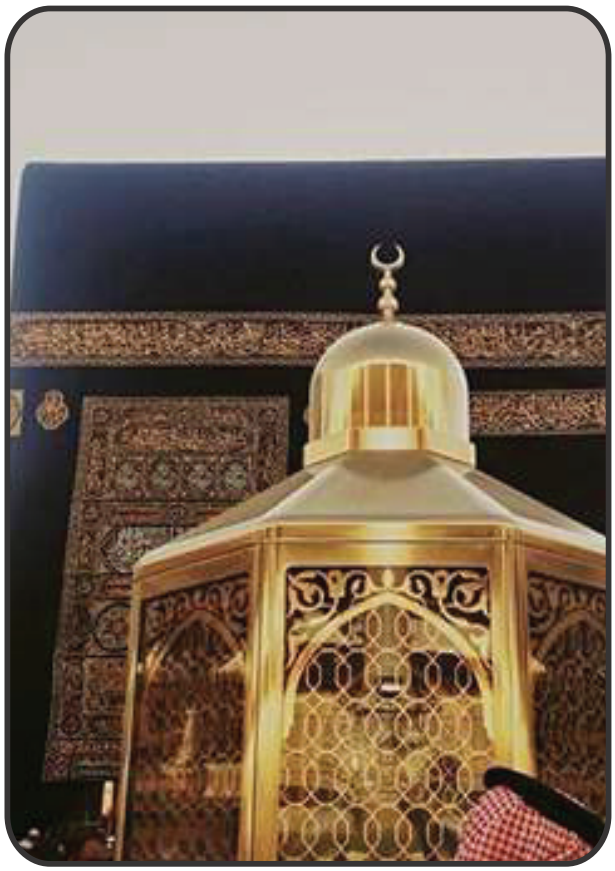

مقام ابراہیمؑ کے پاس دو رکعتیں طواف کی پڑھنی مسنون ہیں۔ بخاری:۱۶۲۷

سات چکر پورے کرنے کے بعد مقام ابراہیمؑ کے پاس اگر جگہ با آسانی مل جائے تو پڑھ لیں ورنہ کہیں بھی مسجد میں نوافل ادا کرلیں۔

پہلی رکعت میں قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ سورۃ الکافرون

اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سورۃ اخلاص پڑھنی چاہیئے۔ مسلم:۲۹۵۰

نوٹ: کندھا ستر میں شامل ہے جس کو ڈھانپے بغیر نماز نہیں ہوتی بعض لوگ مقام ابراہیمؑ پر کندھا ننگا کر کے نماز پڑھنے لگ جاتے ہیں لہٰذا کندھا ڈھکا ہونا ضروری ہے۔

دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد زم زم پینے سے پہلے حجر اسود کا استلام کرنا مسنون ہے۔ مسلم:۲۹۵۰

استلام کے وقت بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرْ کہنا چاہیئے۔

حجر اسود کا استلام کرنے کے بعد زم زم پینے کیلئے بیت اللہ کے دروازے کے سامنے والے برآمدوں میں چلے جائیں جہاں پینے کے پانی کا وافر انتظام موجود ہے پیٹ بھر کر زم زم پئیں۔

زم زم پینے کے بعد صفا کی پہاڑی کی طرف چلے جائیں۔

سعی:

صفا سے سعی شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ ○

"بے شک کوہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے پہلے ذکر کیا ہے میں بھی اسی سے شروع کرتا ہوں" (صحیح مسلم: ۲۹۵۰)

اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور تسبیح وتحلیل اور دعا مانگ کر صفا سے چکر شروع کریں۔

صفا سے مروہ تک ایک چکر ہوتا ہے

مروہ سے صفا تک دوسرا چکر ہوگا

صفا اور مروہ پر ہر پھیرے میں قبلہ رخ کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور تسبیح وتحلیل کرنا اور دعا مانگنا مسنون ہے۔

(اور یہ کلمات تین بار پڑھنا مسنون ہے)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ مسلم: ۲۹۵۰

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور تعریف اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کی اور تنہا سب جتھوں کو شکست دی"۔

سعی کرتے وقت اپنے کندھوں کو ڈھانپ کر رکھیں

صفا اور مروہ کے درمیان:

سبز ستونوں کے درمیان **رمل** (تیز تیز) کر کے چلیں صرف مرد جبکہ عورتیں عام رفتار سے چلیں۔ مروہ پر پہنچ کر صفا والی دعائیں پڑھیں اسی طرح سات پھیرے لگائیں آخری پھیرا مروہ پر ختم ہوگا۔

حجامت بنوائیں بال منڈوانا سب سے افضل ہے عورتیں ایک پور کے برابر خود ہی اپنے سر کے بال کاٹ لیں۔ صحیح بخاری: ۱۵۶۸

گھر (ہوٹل) آ کر غسل کریں اور احرام کھول دیں اور اپنا عام لباس پہن لیں۔

مکّہ میں ایک دو دن ٹھہریں اور مقدس مقامات کی زیارت ضرور کریں اس کے بعد مدینہ منورہ چلے جائیں۔

ضروری مسائل

1. فرض نماز یا نفل پڑھنے سے پہلے اپنے دونوں کندھوں کو اچھی طرح احرام میں ڈھانپ لیں کندھا ننگا کر کے نماز نہ پڑھیں۔
2. بیت اللہ کے اندر کسی وقت بھی زوال نہیں ہوتا لہٰذا ہر وقت طواف کرنا اور نفل ادا کرنا جائز ہے۔
3. مسجد نبوی یا کسی اور مقام پر ممنوعہ اوقات میں نماز نہ پڑھیں سوائے ضرورت اسباب کے علاوہ تحیۃ المسجد، اور سجدہ تلاوت ادا کر سکتے ہیں۔
4. مسجد نبوی اور بیت اللہ میں پوری نماز ادا کریں جب کہ دوران سفر اور عرفات، منیٰ اور مزدلفہ میں نماز قصر ہی ادا کرنی ہے۔
5. احرام کی حالت میں خوشبو لگانا منع ہے۔ جہاز میں دوران سفر ٹوائلٹ میں کسی قسم کی خوشبو اور ویٹ ٹشو جو کہ خوشبودار ہوتے ہیں اور خوشبودار صابن بھی ہرگز استعمال نہ کریں۔
6. طواف اور سعی کے دوران تلاوتِ قرآن، درود پاک، ذکر و اذکار اور مسنون دعائیں جو یاد ہوں پڑھتے رہیں۔ (غیر ضروری باتوں سے گریز کریں)

مکۃ المکرمہ
کے مقدس مقامات

غارِ حرا

جنت المالیٰ

مسجد نمرہ

جبل رحمت

حضور ﷺ کی جائے پیدائش

مسجد عائشہ

زیارتِ مسجد نبوی ﷺ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

اللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

"اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے"۔

ابوداؤد: ۴۶۵

ریاض الجنۃ (مسجد نبوی ﷺ):

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو جگہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے۔ اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔ صحیح بخاری: ۱۱۹۶

ریاض الجنۃ یا مسجد میں جہاں جگہ ملے دو نفل ادا کرنے کے بعد روضہ پاک کی زیارت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود سلام پیش کریں۔

قبرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے وقت سلام اور درود پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ صحیح بخاری: ۸۳۱

"سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے اللہ کے نبی اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں"

اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر سلام پیش کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَابَكْرٍ رضی اللہ عنہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ رضی اللہ عنہ

زیارت قبور:

جنت البقیع یا دیگر قبروں کی زیارت کے وقت وہ دعائیں پڑھنی چاہئیں جو زیارت قبور کیلئے احادیث صحیحہ میں وارد ہیں۔ ان میں سے ایک دعا یہ ہے؛

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَاللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ•

"اے مومنین و مسلمین اہل قبور! تم پر سلام ہم بھی ان شاء اللہ تعالیٰ تم لوگوں سے ملنے والے ہیں ہم اپنے اور تمہارے واسطے اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگتے ہیں"۔

ابن ماجہ: ۱۵۴۷

مسجد قباء:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ہفتہ پیدل اور کبھی سوار ہو کر مسجد قباء جاتے اور اس میں دو رکعت نماز پڑھتے تھے نیز فرمایا فجر کی نماز کے بعد مسجد قباء میں جا کر **دو نفل** پڑھنا عمرہ ادا کرنے کے برابر ہے۔

جامع ترمذی:۳۲۴

مدینۃ المنورہ
کے مقدس مقامات

شہدائے احد

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا کنواں

مسجد الغمامۃ

جبلِ احد

مسجد جمعہ

مسجد قبلاتین

واپسی:

مدینہ منورہ سے واپسی پر بس **ذوالحلیفہ** کے مقام پر آ کر رکتی ہے۔ جو کہ مدینہ سے تقریباً چھ سات میل کے فاصلے پر ہے یہی میقات ہے اس کا ایک نام بئر علی بھی ہے یہاں سے غسل اور وضو کر کے احرام باندھیں اور تلبیہ پکارتے ہوئے مکہ مکرمہ آ جائیں اور عمرہ ادا کریں۔

نوٹ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرامؓ نے بھی اسی مقام سے احرام باندھا تھا۔

عمرہ سے واپسی:

سفرعمرہ سے واپس آ کر پہلے اپنے گھر کی قریبی مسجد میں جا کر **دو رکعت** نماز ادا کرنا مستحب ہے۔ نماز ادا کرنے کے بعد گھر جائیں۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر سے واپس آتے تو پہلے مسجد میں تشریف لاتے دو رکعت نماز ادا فرماتے اور پھر (مسجد میں) تشریف رکھتے۔ صحیح بخاری: ۳۰۸۷

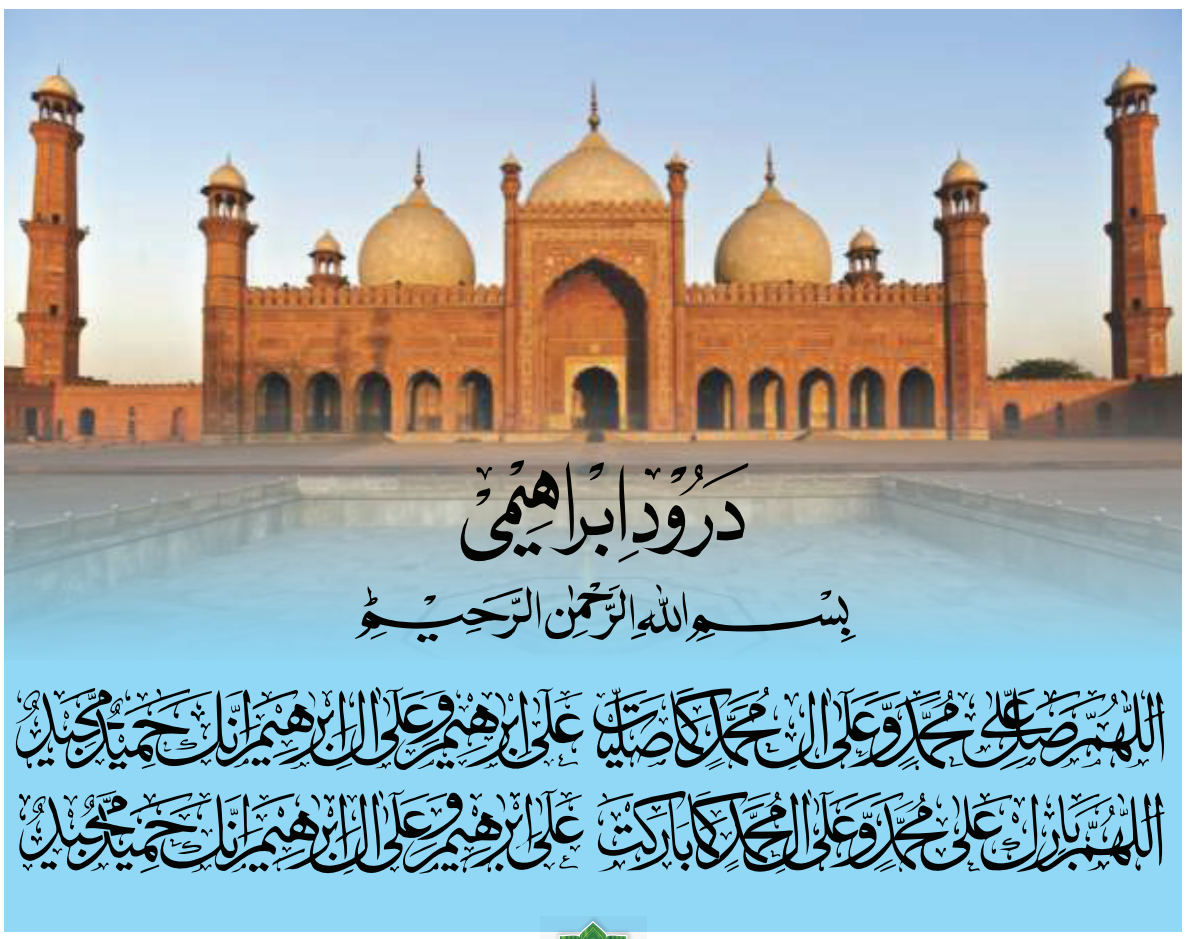
دُرُودِ ابراہیمی
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرٰھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرٰھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرٰھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرٰھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ

محرم کے لئے ممنوعہ امور:

میقات سے احرام باندھنے کے بعد درج ذیل کام حرام ہو جاتے ہیں۔

★ بال یا ناخن کاٹنا۔

★ خوشبو لگانا۔

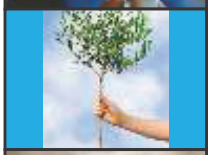

★ درخت یا جھاڑی کا پتا یا پھول توڑنا۔

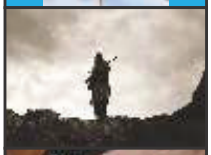

★ شکار کرنا یا اس میں تعاون کرنا۔

★ گری پڑی چیز (پیسے یا کوئی اور چیز) کو اٹھانا۔

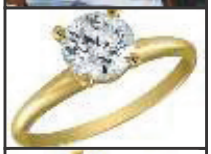

★ منگنی کرنا یا نکاح کرنا۔

★ جماع یا عورتوں سے مباشرت کرنا۔

★ عورت کا دستانے یا نقاب پہننا۔

★ مردوں کا ٹوپی، پگڑی یا عمامہ پہننا۔

★ مرد کا سلے ہوئے کپڑے پہننا۔

محرم کے لئے جائز امور:

★ گھڑی اور ہیڈفون پہننا۔

★ انگوٹھی اور چپل پہننا۔

★ چشمہ، بیلٹ، چھتری کا استعمال۔

★ زخم پر پٹی باندھنا۔

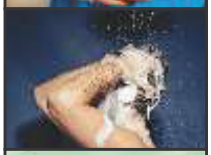

★ سر اور بدن دھونا۔

★ احرام کے کپڑے بدلنا، ان کو دھونا۔

★ سر اور بدن دھوتے وقت بغیر قصد کے کچھ بال گر جانا۔

★ بھول کر سر کو ڈھانپ لینا یا سر پر سامان اٹھانا۔

المصطفیٰ ﷺ مرکز کی دیگر مطبوعات

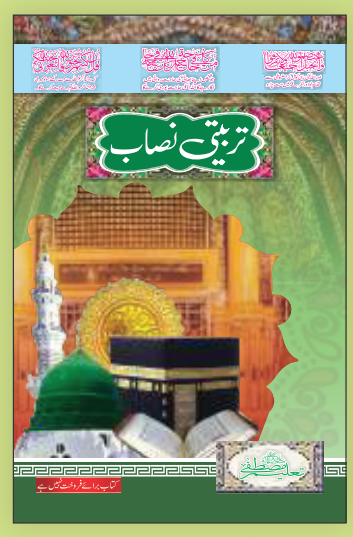

کتاب برائے فروخت نہیں ہے

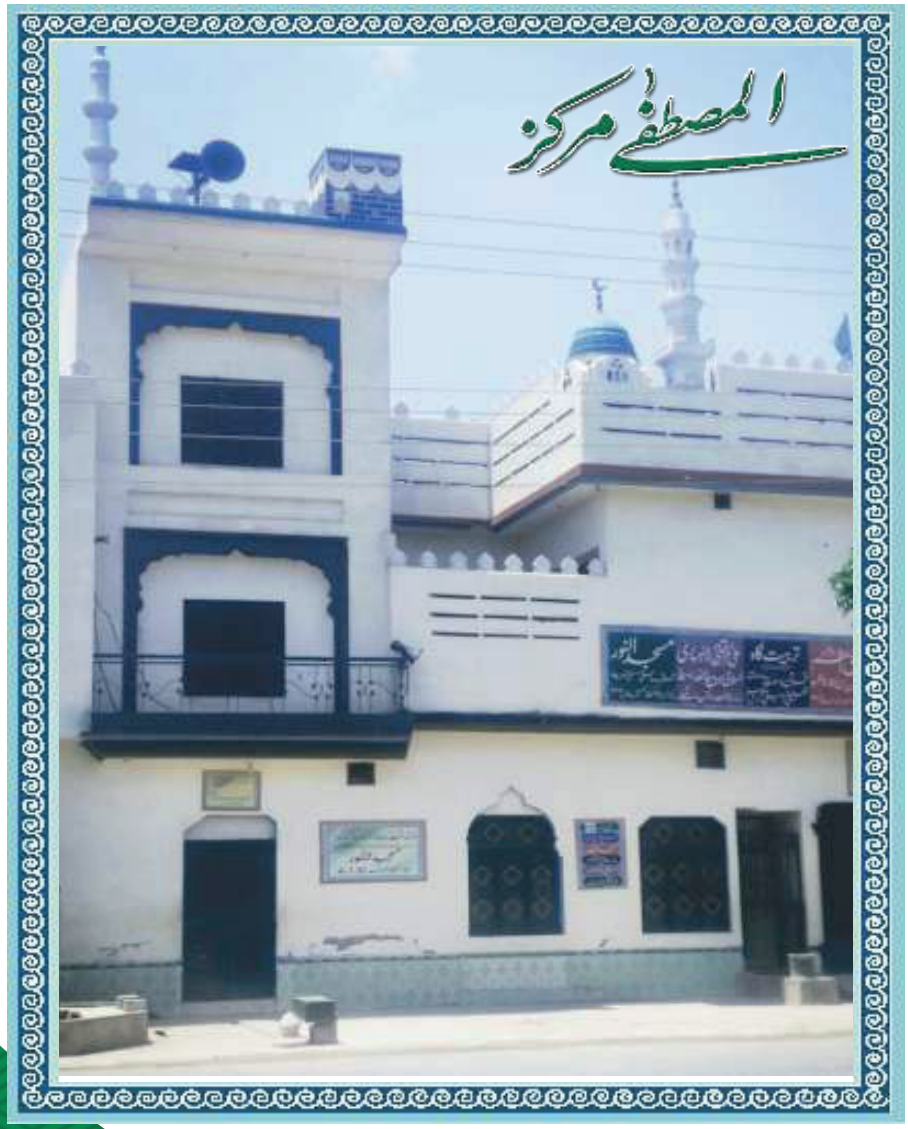

المصطفیٰ مرکز | قرآن وسنت کی دعوت وبالادستی | فرقہ پرستی ومسلکی تعصّبات سے بالا | اتحاد وفلاح امتِ مسلمہ

قرآن مجید وتعلیم مصطفیٰ ﷺ کتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں

کیانی سٹریٹ، نیو مل شرقی، بحریہ انکلیو روڈ اسلام آباد

چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موٹروے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ، شیخوپورہ

+92 300-5115922 almustafa markaz

almustafamarkz@gmail.com

تعلیم مصطفیٰ کتب ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے موبائل سے QR کوڈ سکین کریں